

کیا جب کوئی شادی شدہ شخص زنا کرے تو اس سے اس کی بیوی اس پر حرام ہوجاتی ہے اور اگر عورت بہ کاری کرے تو اس کا شوہر اس پر حرام ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

نوں میں کوئی کسی پر حرام تو نہیں ہوجائیں اس گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے دونوں کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی سچی توبہ کرنی چاہئے اور توبہ کے بعد ایمان صادق اور عمل صالح کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ سچی توبہ اسی صورت میں ہوتی ہے کہ توبہ کرنے والا گناہ کو بھٹوڑے، جو کچھ ہو چکا اس پر ندامت کا اظہار کرے اور عزم

یثاب وآمن وعمل صالحا ثم ابتنی (طہ ۲/۲۰)

یمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے راستے پر چلا رہے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔

یا ایُّہا الذین آمنوا توبوا لی اللہ توبید (التحذیر ۸/۶۶)

منے (صاف دل سے) خاص سچی توبہ کرو۔

اللہ جمیعاً ایُّہا المؤمنون لعلکم تفلحون (النور ۳۱/۲۳)

تم سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

ب سے بڑھ کر حرام اور اکبر العیاز (سب سے بڑا گناہ) ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کو قتل کرنے والوں اور زانیوں کو سرزنش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے لئے قیامت کے دن دو گنا عذاب ہوگا اور ذلیل و خوار ہو کر ہمیشہ عذاب الہی میں مبتلا رہیں گے کیونکہ ان کا جرم بہت بڑا اور ان کا فعل بے حد قبیح ہے۔ جیسا

ایضاً اللہ انہم لا یفلحون الفلح الیٰ اللہ الذی لا یفلح ولا یزفون ومن یفلح فلک لیح امانا ایضا عنف لہ العذاب یوم القیامتہ ویخلفہ فی ممانا (النور ۲۵/۶۸-۷۰)

میں پکارتے اور جس یا نادر کو مار ڈالنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بہ کاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا قیامت کے دن اس کو دو گنا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لا

ہے، واللہ ولی التوفیق۔

مقالات و فتاویٰ ابن باز